سوال

ات اکٹھی پڑھنا 41

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام کے لئے جائز ہے کہ وہ نماز تراویح میں ایک ہی سلام کے ساتھ چار رکعتیں پڑھائے، چاہے وہ نماز ظہر کی طرح پہلی دو رکعتوں کے بعد تشہد کے لئے بیٹھے یا نہ بیٹھے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہ حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللیل مثنی مثنی)

ز دو دو رکعات کی شکل میں پڑھی جائے۔''

ر اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرنا چاہیے اور نماز تراویح میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور ائمہ کرام سے بھی ایسا ہی عمل منقول ہے لیکن وہ قیام اور ارکان نماز کو لمبا کرتے تھے چنانچہ ہر چار رکعات کے بعد کچھ دیر آرام کرتے تھے اور اسی وجہ سے اس نماز کا نام انہوں نے

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 100

محدث فتویٰ